بسم اللہ الرحمن الرحیم

جماعت میں مقتدی کو رکوع سے کب اٹھنا چاہیے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جماعت میں جب امام رکوع سے اٹھتا ہے، تو کیا مقتدی کو امام کے ساتھ اٹھنا چاہیے، یا جب امام سیدھا کھڑا ہو جائے، یعنی قومہ میں آ جائے، تو پھر مقتدی رکوع سے اٹھنا شروع ہو؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں افضل یہ ہے کہ مقتدی ہر فعل، امام کے ساتھ ساتھ بجالائے یعنی مقتدی کے ہر رکن کی ابتدا، امام کی ابتدا کے ساتھ، اور ہر رکن کا اختتام امام کے رکن کے اختتام کے ساتھ ہو، یہ عین طریقہ مسنونہ ہے، اسی کو فقہائے کرام نے افضل قرار دیا ہے، لہٰذا اسی کے مطابق عمل کیا جائے۔ اور اگر کسی نے امام کے مکمل رکوع سے اٹھ جانے کے بعد اٹھنا شروع کیا، تو یہ خلاف سنت ہے، لیکن اس کی نماز ہو جائے گی۔ ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے "الحاصل ان المتابعة فی ذاتھا ثلثة انواع: مقارنة لفعل الامام مثل ان یقارن احرامه لاحرام امامه ورکوعه لرکوعه وسلامه لسلامه" ترجمہ: حاصل یہ ہے کہ متابعتِ امام کی تین قسمیں ہیں، امام کے فعل سے مقارنت، مثلاً: امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ تکبیر تحریمہ کہے، اس کے رکوع کے ساتھ رکوع کرے اور اس کے سلام کے ساتھ سلام پھیرے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 2، صفحہ 204، مطبوعہ کوئٹہ)

منحۃ السلوک فی شرح تحفۃ الملوک میں ہے "(الأفضل مقارنة الإمام فی التکبیر) هذا عند أبی حنیفة، وعندهما: یکبر بعد تکبیرة الإمام، قیل: الاختلاف فی الجواز، والأصح أنه فی الأفضلیة" ترجمہ: امام اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے نزدیک افضل یہ ہے کہ مقتدی تکبیر کہنے میں امام کی مقارنت کرے یعنی اس کے ساتھ تکبیر کہے، جبکہ صاحبین کے نزدیک افضل یہ ہے کہ امام کی تکبیر کے بعد تکبیر کہے۔ ایک قول یہ ہے کہ اختلاف جواز میں ہے۔ لیکن اصح قول یہ ہے کہ اختلاف صرف افضلیت میں ہے۔ (منحۃ السلوک فی شرح تحفۃ الملوک، صفحہ 124، مطبوعہ: قطر)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "تحقیق مقام یہ ہے کہ متابعتِ امام جو مقتدی پر فرض میں فرض ہے، تین صورتوں کو شامل، ایک یہ کہ اس کا ہر فعل، فعلِ امام کے ساتھ کمال مقارنت پر محض بلا فصل واقع ہوتا رہے، یہ عین طریقہ مسنونہ ہے اور ہمارے امام اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے نزدیک مقتدی کو اسی کا حکم۔ دوسرے یہ کہ اس کا فعل فعلِ امام کے بعد بدیر واقع ہو ۔۔۔ فرض یوں بھی ادا ہو جائے گا۔۔ اگر بلا ضرورت فصل کیا تو قلیل فصل میں جس کے سبب امام سے جا ملنا فوت نہ ہو ترکِ سنت۔"

(فتاوی رضویہ، ج 7، ص 274، 275، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5032

تاریخ اجراء : 05ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/22مئی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net